سوال

(471) شب زفاف کی خبریں سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے معاشرہ میں یہ بات رائج ہے کہ شادی کے بعد دولہا کے دوست وغیرہ شب زفاف کے متعلق اس سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس سے معلومات حاصل کرتے ہیں، ہمارے علم کے مطابق ایسا کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ قرآن وحدیث کے مطابق اس کے متعلق آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شب زفاف میں بیوی سے متعلقہ حالات وواقعات بیان کرنا شرعاً حرام ہیں، بلکہ یہ خلاف مروت بھی ہیں، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین انسان وہ ہوگا جو بیوی سے جماع کرتا ہے اور وہ اس سے مباشرت کرتی ہے پھر وہ شخص اس عورت کا راز لوگوں میں پھیلاتا ہے۔'' [1]

اس حدیث پر امام نووی نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ''بیوی کے رازافشاں کرنا حرام ہے۔'' اس حدیث کی بنا پر دولہا میاں کو چاہیے کہ وہ شب زفاف کے حالات وواقعات کسی سے بیان نہ کرے بلکہ ان کے متعلق خاموشی اختیار کرے، مومن کی شان یہی ہے۔ اسی طرح دوست واحباب کو بھی چاہیے کہ وہ اس سے اس رات کے متعلق سوال ات پوچھنے اور معلومات لینے سے اجتناب کریں، کیونکہ ایسا کرنا شرعاً حرام ہے اور حرام فعل کا ارتکاب ایک مومن کے شایان شان نہیں۔

---

[1] صحیح مسلم، النکاح: ۱۴۳۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 394